

پہاڑی علاقوں کا مجوزہ مشرق وسطیٰ کا دفاعی پروگرام
 مصر نے شرکت سے انکار کر دیا
 تاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۴ء کو مصر کی حکومت نے مشرق وسطیٰ کے دفاعی پروگرام میں جیسے چار بڑی طاقتوں نے تیار کیا تھا شمولیت سے انکار کر دیا ہے۔ اور اس کی جگہ پر عراق، ایران اور ترکی کی شمولیت سے اس فیصلے کی تصدیق کر دی گئی۔ یونائیٹڈ کنگڈم کا اعلان اس مسئلہ کے معاملہ کی ترمیم سوڈان کی مشترکہ سرکاری کے خاتمہ اور شاہ فاروق کو مصر سوڈان کا مشترکہ بادشاہ قرار دینے کے متعلق فرامین کی تصدیق بھی کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ مصر نے دفاعی معاہدہ میں شمولیت کو روکنے کے فیصلے کی اطلاع مغربی طاقتوں اور ترکی کے سوا تعلیم قاهرہ کو دے دی ہے۔ سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِمَقَرِّ الْفَضْلِ بِمَدْرَسَةِ الْفِیْضِ بِبَلَدِ الْبِقَاعِ بِبَلَدِ مَحْمُودِ
 ۲۹۴۹
 تبلیغیوں میں
 لاھور
 مشہور چھپانہ
 سالانہ ۲۲ روپے
 ششماہی ۱۳
 سہ ماہی ۷
 ماہوار ۲ ۱/۲
 یوں - مشہور
 ۱۳ محرم الحرام ۱۳۶۱ھ
 جلد ۳۹
 ۱۶ اگست ۱۹۵۱ء ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء نمبر ۲۳

نزیدیک دور سے
 طہران ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق آبادان کے تیل صاف کرنے والے کارخانوں میں آئینہ چاند ہفتوں کے اندر نذر کام شروع ہو جائے گا
 بین من جون - آج یہاں ۳ گھنٹے تک اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے رابطہ افسروں میں سخت بات چیت شروع کرنے کے سلسلے میں ناکام گفتگو ہوئی۔ جنگ کو بڑھانے کے متعلق اطلاع منظر ہے۔ کہ گزشتہ دو دن عراقی متحہ کی فوجوں نے چار میل پیش قدمی کی ہے۔
 ایک سیکس - آج سائنس کونسل کے اجلاس میں اپنی تازہ ترین قرارداد پیش کرے گا۔ جس میں ازسرنو گفتگو کی تجویز ہے۔ اور جسے ایران پہلے ہی رد کر چکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ڈاکٹر مصدق بھی کونسل میں آج تقریر کریں گے

پاکستان کی آزادی اور سالمیت کے تحفظ کے لیے جنگ آزما ہونے والے مجاہدین کا ہر اول دستہ احمدی فوجوں پر مشتمل ہوگا

سالانہ اجتماع کے موقع پر خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے اپنے وطن عزیز کے تحفظ کے لیے فوجی قربانی کی پیشکش

۱۵ اکتوبر پاکستان کے احمدی فوجیوں نے اپنے سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت کو پاکستان کی آزادی اور اس کی سالمیت کی تحفظ کی خاطر ہر ممکن قربانی کرنے کا یقین دلایا ہے۔ یہ اجتماع تین دن تک جاری رہنے کے بعد کل یہاں ختم ہوا ہے۔ اصل قرارداد کے الفاظ یہ ہیں - ہم خدام الاحمدیہ کے لیے یہ مختلف مجالس کے نمایندہ سے جو اس وقت اپنے سالانہ اجتماع کے موقع پر دیوچ میں جمع ہیں حکومت کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم موجودہ نازک وقت میں مستحکم اور اولیٰ اور در اسخ عزم کے ساتھ اپنے ملک کی خاطر ہر ممکن قربانی کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہم پورے غم کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ جب بھی ہمارے وطن عزیز کو ہماری خدمات کی ضرورت ہوگی۔ وہ ہمیں کسی دوسرے سے بچھے نہیں پائے گا۔ اور اسی رائے کے تحت وقت آنے پر ہر ذرا دیکھ لے گی کہ اپنی سابقہ روایات کے عین مطابق پاکستان کی آزادی اور اس کی سالمیت کی خاطر جنگ آزما ہونے والے مجاہدین کا ہر اول دستہ احمدی فوجیوں پر مشتمل ہوگا۔ ہم خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے عزم باجزم پر قائم رہنے اور اسے پورا کر دیکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

لازمی فوجی تعلیم

کراچی ۱۵ اکتوبر - حکومت سندھ نے صوبہ میں لازمی فوجی تعلیم کی فیصلہ کر لی ہے۔ یہ تعلیم ثانوی مدارس کے چارہ سال اور اس سے زیادہ عمر کے طالب علم کو دی جائے گی۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ قدم ایک نئے لیے تجربے کے طور پر اٹھایا جا رہا ہے۔

سرحد اور مشرقی پاکستان میں قلیل بخت کی ہم پشاور دھاکہ - ۱۵ اکتوبر آج صوبہ سرحد اور مشرقی پاکستان میں قلیل بخت کی چند روزہ جمع شروع ہوئی۔ آج روزوں کی گورنرز ملٹری فورسز خان لون اور مشرقی سرحد کے اپنی تقریریں

علاقہ متصل میں تاحال استہرا رکنے آباد ہو چکے ہیں ایک لاکھ ایکڑ قبیلہ لاھور

لاھور ۱۵ اکتوبر - ریڈیو پاکستان کی ایک اطلاع کے مطابق پنجاب کے علاقہ متصل میں اب تک ایک لاکھ ایکڑ زمین پر سات ہزار رکنے آباد کئے جا چکے ہیں۔ خبر میں لکھا گیا ہے کہ ان نئے آباد کاروں کی اکثریت ہجرت کرنے والی ہے اور ان میں فوجیوں اور ان کے گھرانوں کے کنبے بھی شامل ہیں۔ خبر میں بھی لکھا گیا ہے کہ یہ نو آباد کاروں کے محکمہ ترقی سے آسان قسطن پر زمین - مکان - موبیل اور آلات کٹا درزی کے مالک ہو سکتے ہیں۔ اس وقت تک پورا لاکھ قرضہ تقاضی پر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۲۵ ہزار مزید رکنوں کے لئے ۵ لاکھ ایکڑ زمین مخصوص ہے۔

حکومت ایران کا برطانیہ حکومت سے احتجاج

طہران ۱۵ اکتوبر - حکومت ایران نے برطانیہ سے اس مال کی حنیف کے بارے میں شدید احتجاج کیا ہے۔ جو ایران آ رہا تھا۔ لیکن برطانیہ نے روک لیا ہے۔ احتجاجی امریکہ میں بھی ہے کہ وقت آتے پر ایران اس مال کا معاوضہ طلب کرے گا۔ یہ احتجاجی یادداشت کل طہران میں تعلیم برطانوی سیر و کر دی گئی ہے

ایمٹ آباد - آئینہ اتوار کو یہاں سرحد مسلم لیگ کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا۔ کونسل اپنے اس اجلاس میں پارلیمانی بورڈ کے انتخاب کے علاوہ سرحد مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اس فیصلہ پر بھی غور کرے گی۔ جس کی رو سے خان ابراہیم خان آنت جھلوا اور ان کے پانچ ساتھیوں کو سرحد مسلم لیگ سے دو سال کے لئے نکال دیا گیا ہے۔
 لاہور - جنوبی جاپان میں جو پچھلے دنوں میں طوفان آیا تھا اس سے ۴۰۰ آدمی ہلاک ۸۰۰ زخمی ہوئے ہیں اس کے علاوہ ۵ ہزار غائبانہ بے تھماں ہونے کی اطلاع ہے۔
 ڈھاکہ - کل یہاں مشرقی پاکستان کے پودھوں نے اپنی روایتی شان کے ساتھ پورنٹاش کا تیار ہونا یا اور یوں جلکشی ختم ہو گئی۔
 پشاور - کوٹ میں ایک نیا ہسپتال تیار ہو گیا ہے جس میں ۱۰۰ مریضوں کا انتظام ہے۔ وقوع ہے کہ ذریعہ پاکستان اپنے دورہ سرحد میں اس ہسپتال کا افتتاح کریں گے۔ کوٹ کا پہلا ہسپتال زنا ہسپتال میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔
 پشاور - قزم گڑھس بودجٹ کی تقریر کا کام شروع کرنے کے سلسلہ میں ابتدائی انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ اور یہ سلسلہ تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کے تحت ایک مستقل ہیڈ کوارٹس تیار کیا جائے گا۔ جس کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی نہریں نکالی جائیں گی۔ جو پوری نہروں کو پانی پہنچائیں گی۔ اس سے اندازہ ۱۰۰۰ ایکڑ پیداوار میں ۴۰ ہزار ٹن کا اضافہ ہوگا۔ اور ۳۰ ہزار کلو واٹ بجلی بھی حاصل کی جائے گی۔
 بیروت - خبر ملی ہے کہ اردن کے وزیر اعظم اب اس کے آخر میں عرب ممالک کا دورہ کریں گے۔

مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور انتقال فرما گئے
 ۱۳ اکتوبر ہفتے کے روز کراچی میں جناب مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور اور انجمن اشاعت اسلام لاہور کے صدر حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ انادھتہ وانا اللہ وہ راجحوت دو سے روز ۱۴ اکتوبر کی رات کو آپ کی حبش پاکستان مل کے ذریعہ لاہور لائی گئی۔ اور اسی شب رات گئے قبرستان میانی صاحب میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔
 آپ ابتداً سیدنا حضرت سید محمد و علیہ السلام کے تمام دعوتی پر ایمان لاکر حضرت مولوی ذوالقرنین صاحب سیدنا مسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وفات تک سلسلہ امیر احمدیہ کے ساتھ منسلک رہے۔ بعد ازاں بعض مسائل میں اختلافات کو بنیاد بنا کر قادیان سے لاہور تشریف لائے۔ اور ایک ٹیچر جماعت بنائی۔ جس کے اپنی مدت تک امیر رہے۔
 انتقال کے وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ آپ اپنی پوری زندگی کو انسانی گاؤں میں سلاطین میں پیدا کیے۔ ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے بعد گورنمنٹ کالج میں ایم۔ اے کی تعلیم حاصل کرتے رہے بعد ازاں ایل۔ بی کی ڈگری بھی حاصل کی۔

انبیاء علیہم السلام کو حکم بطور انعام الہی کے ملنا ہے

مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے "حکم" بطور انعام کے ملتا ہے، جو اس تمام جماعت کے لئے انعام ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خلافت راشدہ صرف چار شخصوں تک ہی محدود رہی اور ان کے نہ چلی، اگر غور کیا جائے۔ تو جواب خود اس سوال میں ہی موجود ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت الہی تھی۔

ہم گذشتہ قسط میں قرآن کریم کی آیات سے واضح کر چکے ہیں کہ جو "حکم" اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو ملتا ہے، ضروری نہیں کہ اس میں سیاسی اقتدار بھی شامل ہو۔ دراصل یہ "حکم" اس لئے ملتا ہے، کہ انبیاء علیہم السلام ان کے خلفاء و اور وہ جماعت جو ان کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ لوگوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کریں۔ اور جب حالات کے تقاضا سے ضروری ہوتا ہے۔ کہ اعلیٰ کلمۃ اللہ کے راستہ سے ایسی روکیں بٹائی جائیں۔ جو مادی قوت سے صد عن سبیل اللہ بنتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اس کے خلفاء کو سیاسی اقتدار بھی عطا کرتا ہے۔ تاکہ لوہے کو لوہے سے کاٹا جائے۔

یہاں ایک بات اور سمجھ لینا چاہیے۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حکیم ہی ہے۔ کہ آخر میں تمام دنیا پر اللہ تعالیٰ کے صالح بندوں کا ہی اقتدار قائم ہوگا۔ مگر اب اقتدار قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا معمولی طریق کار یہ ہے کہ لوگوں کے دلوں پر پہلے اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم ہو۔ اور پھر اس طرح جس طرح ایک پھل دار درخت آہستہ آہستہ نشوونما پا کر بڑھتا چھوٹا اور چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکومت دلوں پر بھی اور معمول پر بھی قائم ہو جائے۔ اور یہ دنیا رہنے والوں کے لئے جنت بن جائے۔ حاکم اور محکوم سب صیغۃ اللہ میں رنگے جائیں۔

اس حکیم کے ماتحت اللہ تعالیٰ جو خاص "حکم" انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو عطا کرتا ہے۔ حقیقت میں جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکومت دلوں پر قائم کرنے کے لئے رہا ہے۔ اور سیاسی اقتدار اس کیلئے ضروری نہیں رہتا۔ لیکن جب اس معمولی طریق کار میں تلوار سے لاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ تلوار کا تلوار سے مقابل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اور جیت تک

یہ رکاوٹ دور نہ ہو جائے۔ معمولی طریق کار کے علی الرغم بعض انبیاء علیہم السلام اور ان کے خلفاء کو ایک مدت کے لئے سیاسی اقتدار بھی عطا کیا جاتا ہے۔ تاکہ اعلیٰ کلمۃ اللہ کے راستہ میں تلوار سے رکاوٹ پیدا کرنے والوں کا زور ٹوٹ جائے۔ اور دین صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ جب یہ زور ٹوٹ جاتا ہے۔

پھر اسکی ضرورت نہیں رہتی۔ اور اسلام کا فائدہ اپنے معمولی طریق پر ہی پھیلتا ہے۔ خلفائے راشدین کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب تک مشرکین عرب ایرانوں اور رومیوں میں جو تلوار سے اسلام کو کھٹانے لگے تھے، تک باقی رہی۔ سیاسی اقتدار بھی "حکم" میں شامل رہا، جب یہ طاقتیں نہیں نہیں ہو گئیں تو اہمیت مسلمہ میں "حکم" اپنے اصل حدود یعنی صرف دلوں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرنے تک محدود ہو گیا۔

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہی خود مسلمانوں میں ایسے لوگ پیدا ہو گئے تھے کہ جو دنیاوی فرمائشوں کو زیادہ وقعت دینے لگے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو صرف دنیاوی اقتدار تک محدود کرنے لگے تھے۔ اور انہوں نے حکومتی اقتدار پر قبضہ جانا شروع کر دیا تھا۔ اس طرح حقیقی "حکم" سیاسی اقتدار سے ہندرج فارغ ہوتا چلا گیا۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت تک یہ کام مکمل ہو گیا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت سے دست برداری اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت نے اس تکمیل پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اگرچہ ۱۹۲ء تک مسلمانوں میں ظاہر خلافت رہی۔ مگر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے لیکر جو خلافت چلی آئی ہے۔ اس کو کوئی خلافت ماننے کو تیار نہیں۔ بلکہ

سب نے اس کو بادشاہی ہی تصور کیا ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ خلفا و اپنے نبی کا بھی پیٹ سمجھتے تھے۔ اور اکثر دنیائے اسلام میں ان کے نام کا خطبہ بھی پڑھا جاتا تھا۔ مگر سو حضرت عمر بن عبد العزیز کے جو پہلی صدی کے مجدد ہیں کوئی بھی ایسا خلیفہ نہیں ہوا۔ جو "حکم" کے اصلی معنوں (دلوں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرنا) میں خلیفہ کھلانے کا مستحق سمجھا گیا ہو۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وعدہ کیا ہے

کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون اس لئے ضروری تھا، کہ جب خلافت بادشاہی میں تبدیل ہو گئی۔ تو حقیقی "حکم" ان علمائے حق کو عطا ہوتا۔ جنہوں نے دراصل اسلام کی رو کو جاری رکھا۔ تمام مجددین اور صلحاء وہ علمائے حق ہیں۔ جن کے ذریعہ اپنی اپنی بساط کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اس انعام کو امت مسلمہ میں جاری رکھا۔ اور چونکہ خلافت کا لقب بادشاہی نے اختیار کر لیا تھا۔ اس لئے ان علمائے حق کو دوسرے ناموں سے پکارا گیا، یہاں تک کہ آخر ۱۹۲ء میں ترکستان نادان نے اس خلافت کی خفا کو چاک کر کے پھینک دیا۔ اور اب کسی بادشاہ کو یہ جرات نہیں۔ کہ یہ لقب اختیار کر سکے۔

چونکہ خلفائے راشدین المہدیین کو اس وجہ سے جو ہم نے اوپر بیان کی ہے، سیاسی اقتدار بھی عطا ہوا تھا، اس لئے بعد کے آنے والے خلفا رکھلانے والوں نے جو دراصل بادشاہ تھے۔ یہ سمجھ لیا۔ کہ خلافت سیاسی اقتدار کا نام ہے۔ اس لئے انہوں نے خلیفہ کا لقب اختیار کر لیا تھا۔ اور چونکہ نئی نئی اقوام کے دائرہ اسلام میں داخل ہونے سے جو خلافت کی حقیقت نہیں سمجھتے تھے اکثریت بادشاہوں کے ساتھ رہی ہے۔ اس لئے علمائے حق نے اس کو مشیت ایزدی سمجھ کر خود یہ لقب اختیار نہ کیا۔ کیونکہ اس طرح اسلامی ممالک میں فتنہ و فساد برپا ہو جانے کا ہر وقت خدشہ

تھا۔ پھر چونکہ اسلام کو تمام ہی آدمی کے لئے ہے۔ اس لئے نئی نئی اقوام سے اسلام میں داخل ہونے کا ہر وقت میں کوئی علمائے حق پیدا ہونے ضروری تھے۔ اس لئے اس دور میں یہ ممکن نہیں تھا، کہ کوئی ایک ایسا شخص یہ لقب اختیار کر سکتا، جس کے "حکم" کے ماتحت تمام مسلمان اقوام آجائیں۔ یہ جو کچھ ہوا ہے۔ عین منشا الہی کے مطابق ہوا ہے۔ اس کی تائید میں مختصر حدیث کی وہ پیش گوئی ہے، جس میں جاہل بر باد ہونے کے بعد خلافت علی منہاج نبوت کے قیام کی خبر دی گئی ہے۔ اس عظیم الشان پیش گوئی کے متعلق سب علمائے متقدمین اور متاخرین کا یہی عقائد ہے۔ کہ یہ خلافت علی منہاج نبوت الامام المہدی کے ذریعہ قائم ہوگی۔ چنانچہ موروثی صاحب نے بھی اپنے رسالہ تجدد و احیاء دین میں اسکو تسلیم کیا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہوگا، جب زمین اپنے تمام خزانے باہر نکال دیگی، اور آسمان اپنی برکتیں نازل کرے گا۔

اس کا مطلب یہی ہے، کہ الامام المہدی ایسے زمانے میں پیدا ہوگا، کہ دنیا مادی ترقی کے عروج کو پہنچ گئی ہوگی، اس وقت آسمان کی برکتیں الامام المہدی کے وجود سے ظہور کر سکیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے

اللہ تعالیٰ کی حکومت تمام دنیا کے انسانوں کے دلوں میں قائم کرنے کے لئے کھڑا ہوگا، وہ کثرت مکالمہ مخاطبہ سے نوازاجائے گا۔ اور زمین اور آسمان اس کی صداقت کی گواہی دیں گے، اور وہ تمام نشانات کے ساتھ آئے گا۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کئے ہیں۔ وہ تمام دنیا کے لئے "حکم" بن کر آئے گا، اس لئے کہ اس وقت دنیا ایک بڑے خاندان میں تبدیل ہو چکی ہوگی، اور ایسے ذرائع و اسلحہ رسائل کے مہیا ہوں گے، کہ دنیا کے ہر انسان کے کان تک اس کا پیغام پہنچ سکے، اس کے عہد میں چونکہ کوئی قوم اسلام کو تلوار کے ذریعہ مٹانے کے لئے کھڑی نہیں ہوگی، بلکہ اسلام کو مٹانے کے لئے نئے نئے علمی، سائنسی اور فلسفیانہ طریقے استعمال کئے جائیں گے، اور پریس وغیرہ مستحقوں سے کام لیا جائے گا، اس لئے الامام المہدی سلطان افضل ہوگا، وہ دلائل کی شمشیر برائے تمام مذاہب کے علماء، سائنس دانوں اور فلسفیوں کو شکست دیگا، وہ ایسی جماعت قائم کرے گا، جو زندہ خدا تھا ہے۔ زندہ رسول۔ زندہ کتاب لیکر مشرک و کفر کے گڑھوں پر حملہ آور ہوگی، اور ان لوگوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرے گی، جن کے ماننے میں اس وقت دنیا کی تمام مادی قوت ہوگی، اور جس کو وہ مادیاتی سے شیطان کے اشاروں پر استعمال کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔

اسی کے وجود سے خلافت بادشاہوں کی دستبرد سے آزاد ہوکر خلافت علی منہاج نبوت کی شان میں از سر نو ظہور کرے گی، اور "حکم" اپنے حقیقی نور میں جلوہ آرائے عالم ہوگا، اور بادشاہ تمام دنیا کے بادشاہ آخر اس کے کپڑوں سے برکت و صوفندگی لے گا۔

موجودہ زمانہ کے سیاسی علماء نے بھی مسلمان بادشاہوں کی طرح سیاسی اقتدار کو تو مقصد بنا لیا ہے، اور "حکم" کے اصلی معنوں کو پس پشت ڈال دیا ہے، اور اس مخالفت میں اپنی تمام جدوجہد سیاسی اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے صرف کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ لوگ حقیقت سے بہت دور جا پڑے ہوئے ہیں۔

بیتہ مطلوب ہے

مکرم میجر غلام محمد صاحب اقبال کا پتہ اگر کسی دوست کو معلوم ہو، تو مہربانی کر کے دفتر ہند کو اطلاع کر دیں، اور اگر خود مکرم میجر صاحب اس اعلان کو پڑھیں، تو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔
دسیکریٹری مجلس کارپرداز بلوہ

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگی (ابا حضرت علیؑ)

تین ہزار میل لمبے علاقہ میں اشاعت اسلام

امریکہ مشن کی تبلیغی مساعی کی سہ ہرپوٹ

مقام جناب خلیل احمد صاحب ناشر مبلغ انچارج امریکہ مشن

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ۱۹۵۹ء کے آغاز سے امریکہ مشن کے کام میں آئی گاڑے سے خاص اہتمام ہوا ہے اور حلقہ عمل میں تدریج دعوت پیدا ہوتی ہے۔ قابل ذکر امور کی مختصر رپورٹ احباب کے علم اور تحریک و دعا کی غرض سے پیش ہے۔ یہ رپورٹ سٹی۔ جمن ماڈرن لائی کی سہ ماہی پر مشتمل ہے

مسجد فضل امریکہ

مسجد فضل امریکہ اس مشن کی مساعی کا مرکز ہے یہ صرف دانشگاہ مشن کی مسجد ہی نہیں بلکہ امریکہ بھر میں لڑچکر کی تقسیم و اشاعت کا بھی مرکز ہے یہاں سے تمام امریکن مشنوں کی تنظیم و تربیت ان کے چند ذمے فرود اور حسابات۔ احباب جماعت کے خطوط اور غیر مسلمین کی انکوائری کے جوابات امریکن پریس میں اسلام کے متعلق غلط اور کی اشاعت پر ان کی تصحیح کی مساعی۔ اہم اداروں۔ لائبریریوں یونیورسٹیوں اور مستشرقین سے سنی الواسع تعلقات کا قیام وغیرہ سب امور مسجد فضل امریکہ کی سرگرمیوں کا ایک حصہ ہیں۔ امریکن مشنوں سے وقتاً فوقتاً آئیوے احباب کی ہمتاؤزی اور دانشگاہوں سے گزرتے دے پاکستانی احباب کی محسن خدمت و تواضع امریکہ مشن کے اس مرکز کے فرائض میں شامل ہے۔

رمضان اور عید

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص امریکن احمدی احباب نے پہلے بڑھ کر رمضان المبارک کے فیوض سے حصہ لینے کی کوشش کی تھی۔ احباب کی اکثر تعداد نے باقاعدگی اور التزام سے روزے رکھے۔ اس ملک میں جہاں کا ماحول تمدن و تہذیب سب کچھ غیر اسلامی ہے۔ ان مخلصین کا روزوں کا اہتمام خاص قربانی اور اسلام سے غیر مجوزی محبت و اخلاص کا نمایاں ثبوت ہے مغربی ملکوں کی طرز زندگی میں لوگ رات کو دیر سے سوئے اور صبح دیر سے اٹھنے کے عادی ہیں۔ ہمارے احمدی بھائیوں کے لئے یہ بڑا مشکل ہی ہے کہ جہاں ابھی ان کا سارا عیسائی ماحول پیدا ہو وہاں وہ جلد سونے کا موقع حاصل کر لیں۔ لیکن سچیں اور تہجد کیلئے رات کو دیر سے سوئے کے باوجود اہتمام سے اٹھنا اور التزام سے روزے رکھنا بتانا ہے کہ ان کی اسلام سے محبت بے لوث ہے اور وہ خدا تعالیٰ

کے درپے سے بھی اپنے جذبات خلوص و مسرت کا اظہار کیا۔ بیرونی ممالک سے لندن مشن نے اس موقع کے لئے خاص طور پر دلہن کو بچول مشن کرنے کا انتظام کیا اور تارکے ذریعے سے مبارکباد بھی بھیجی۔ فیضانِ اسلام دوسرے روز دعوت و تبلیغ عمل میں آئی۔ جس میں مسیبن اور مقامی احباب شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس شادی کو جانین اور سلسلہ اور امریکہ مشن کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

مسجد فضل امریکہ میں ایک اور شادی

اسی سہ ماہی میں ایک اور احمدی دوست برادرم علی رضا صاحب اور نیویارک کی شادی بھی بہن ناصرہ سلیمہ آف سینٹ لوئیس سے عمل میں آئی۔ اس موقع پر بھی اسلامی مسائل اور ازدواج کو احباب کے فائدہ کے لئے بیان کیا گیا۔ اس تقریب میں جملہ مقامی احباب شامل ہوئے

دوسرے مہمان

ان تقاریب اور عید کے مہمانوں کے علاوہ اس عرصہ میں دوسرے مہمان بھی وقتاً فوقتاً مسجد میں آکر مقیم رہے۔ ڈیٹن سے ہماری مجلس بہن مسٹر لطیفہ کریم انجینیئر مسلم بہن کے ساتھ تشریف لائیں انہوں نے اپنا مکان اور اس کے ساتھ کی محفہ زمین سلسلے کے لئے وقف کر دی ہے۔ اور اس زمین پر ہم عنقریب مسجد کی تعمیر کا ارادہ رکھتے ہیں و باللہ التوفیق۔ برادرم چوہدری غلام الہی صاحب اپنی تکمیل تعلیم کے بعد واپس پاکستان جانے سے قبل چند روز مسجد میں مقیم رہے۔ ان کے ساتھ خلیفہ ضیاء الدین صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب بھی تھے۔ جن کو امریکہ میں احمدی مودت کی مساعی سے حتی الوسع آگاہ کیا گیا۔ پاکستانی احباب میں سے تین اور غیر احمدی طلبہ جو علمائے تعلیم کے حصول کے بعد واپس وطن جا رہے تھے۔ ان کے سفر سے گذر تے ہوئے مختلف وقتوں میں مسجد میں ہی تشریف لائے۔ امریکن ٹرانسپورٹ میں سے ایک مستشرق مصنف مسٹر پیٹین۔ نیویارک کے ایک وکیل مسٹر مارٹن فاگمین اور کرنل اور برائٹن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

دانشگاہ مشن

دانشگاہ مشن کی ہر مہنت جن میٹنگیں باقاعدگی سے منعقد ہوتی رہیں۔ جن میں نو مسلمین کو قاعدہ لیسرنا القرآن۔ نماز۔ ادبیت۔ مسائل دینیہ قرآن مجید کے اسباق دینے جاتے رہے اور کتاب انٹروکشن ٹو دی سٹڈی آف ہولی قرآن درس درسا پڑھائی جاتی رہی۔ ان میٹنگوں میں غیر مسلمین بھی وقتاً فوقتاً شامل ہوتے رہے۔ ایک دفعہ ہائی مشن کے ممبران بھی اکٹرا شامل ہوئے اور ایک دفعہ دانشگاہ کے ممبران نے ہائی مورچا کر میٹنگ منعقد کی

اشاعت لٹریچر

امریکہ مشن کے کام کا ایک اہم حصہ تقسیم و اشاعت لٹریچر ہے۔ مسجد فضل امریکہ سے لٹریچر نہ صرف امریکہ میں بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں فلپائن۔ حبشہ۔ نائیجیریا۔ یوگوسلاویہ۔ کوسٹا ریکا۔ ہائی سلبون اور آسٹریلیا سے خاص طور پر لٹریچر کی مانگ آئی۔ فلپائن سے ایک خط میں لکھا تھا کہ وہاں پر ایک سو کے قریب لوگ ہمارے رسالہ اور ترجمہ القرآن کو پڑھتے ہیں۔ اور اسلام کے متعلق مزید معلومات چاہتے ہیں۔ رسالہ سن رائزر تو ہر سہ ماہی میں دو سو مختلف لائبریریوں کو امریکہ میں اور تیس غیر ممالک کو بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کتاب انٹروڈکشن ٹو دی سٹڈی آف ہولی قرآن۔ بہت سی لائبریریوں میں رکھوائی جا چکی ہے عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل لائبریریوں نے کتب وصول یا کر شکر کیے کے خطوط لکھے۔

- ۱۔ ادانا پبلک لائبریری
 - ۲۔ سان ڈی انیکو پبلک لائبریری
 - ۳۔ سینٹ پال پبلک لائبریری
 - ۴۔ ٹی ٹیکس پبلک لائبریری
 - ۵۔ نیویڈ فورڈ پبلک لائبریری
 - ۶۔ کینساس سٹی پبلک لائبریری
- مستشرقین میں چوہدری رپورٹ میں یہ کتاب کینیڈا کے مشہور مصنف ڈاکٹر کینڈول موٹھ کو بھیجوائی گئی۔ آپ نے لکھا کہ میں نے اس کتاب کو نہ صرف خود دہمت دلچسپی سے پڑھا ہے۔ بلکہ دوسرے طلبہ کے لئے تک لایونیورسٹی لائبریری میں بھی رکھوا دیا ہے اور لکھا کہ ایک امریکن مجلہ نے ان سے خواہش کی ہے کہ وہ اس کتاب پر ویڈیو لکھ دیں۔ ہمارے ترک خدمت نے احمدی لٹریچر اپنے وطن ترکی بھیجا جہاں چکھو رت کے شہد اویان کے ڈائریکٹر کی خدمت میں پیش کیا گیا۔
- دیگر لٹریچر کی اشاعت حسب ذیل ہے :-
- ۱۱۔ سالہ مسلم سن مانٹر کا دوسرا ایڈیشن جس کی طبع و اشاعت کا ڈاکٹر بقدر رپورٹ میں کیا گیا تھا۔ اس کی ترمیم حسب سابق لائبریریوں اور دیگر ممالک کی لائبریریوں (۱۲) احمدی گزٹ کا ایک نمبر عرصہ زیر رپورٹ میں شائع کیا گیا۔ یہ مختصر رسالہ جماعتی تفریح و تربیت کے لئے بہت مفید اور خوش ثابت ہو رہا ہے۔
- فالحمد للہ علی ذالک
- (۱۳) محترم چوہدری مراد علی خان صاحب کا تہذیبی رسالہ Principles as the Basis of Islamic Culture شائع کیا گیا تھا۔ اس کی قریباً ایک ہزار کاپیاں باقی ہیں۔

عذالت کے ہر دور کے بعد ہدایت کا دور ضرور آتا ہے

موجودہ گمراہی کے دور ہونے کا دھڑکتا ہوا ثبوت

ہمارا مہربان آقا اور رحم الراحمین خدا ہم سے ہمیشہ محبت اور شفقت کا سلوک فرماتا ہے۔ وہ کبھی پسند نہیں فرماتا کہ انسان بدیوں میں گرفتار ہو کر گمراہی کے اہلکاروں میں گمراہی سے وہی ملے جب بھی انسان خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کی پیروی کرتا ہے۔ بلاشبہ اس کی پیروی سے ہر آدمی کو ہلاکت اور بربادی کی راہوں پر قدم مارنے ملتا ہے تو رحمت الہی جوش میں آکر اسے اپنی طرف بلاتی اور اسے خستہ حالی سے نکالنے کی آرزو کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا پیغام اپنی بارگاہ سے کسی مقرب بندے کے ذریعہ معمولی حد تک دنیا کو پہنچاتا ہے اور اس کے ارادوں کی دنیا کو بوجہ دینے کی خدمت پر مامور کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا نام بچا رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے ہدایت حاصل کرنا اور انہیں لوگوں تک پہنچانا اس کا کام ہوتا ہے اور وہ اپنے غور سے ان ہدایات پر عمل کرنا۔ ہر سو کے لئے انسان کو رہنا ہے۔ ہر سو کی پیروی کی برکت سے دنیا اپنے خالق خفیی کی محبت کی چاشنی سے بہرہ مند ہو کر بدی اور ہدایت سے مستغفرت ہوجاتی ہے۔ اور یہ باریک بینی سے اس کی خدمت سے چلتی ہے کہ قرب الہی غاب آتا اور خدا تعالیٰ سے دوری کے سامان میں بیٹے ہوجاتے ہیں اور انسانیت اپنی پوری شان اور عزت کے ساتھ اپنی پیدائش کی حقیقی عرض کو حاصل کر لیتی ہے اور اس کا اثرات المخلوقات ہونا صاف طور پر نظر کرنے لگ جاتا ہے۔

انسانی زندگی کا مقصد

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ماخلقت الخلق والانس الا لیعبدوا من نے انسان کو اپنی محبت اور عبادت کیلئے پیدا کیا ہے لیکن اس کی توجہ کو اس بارگاہ سے ہٹانے کے لئے مختلف قسم کی روکاؤں اپنی بظاہر محو بار نشان سے انسان کے اندر ڈگریوں میں لادتی ہیں اور اگر خدا تعالیٰ کا فضل مثال حال نہ ہو تو انسان دنیا کی دھڑکیوں کا شکار ہو کر خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے قرب سے اپنی زندگی کے مقصد سے ہی محروم اور بے نصیب ہوجاتا ہے۔ لیکن جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو اس خراب حالت میں پیدا کرنے کے لئے چھوڑ دیا ہو۔ بلکہ جب بھی ایسا وقت آتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے عجز و کمزوری کے وقت کسی نئی مبعوث

فرماتا ہے جو انسان اور خدا کا خلق نئے سرے سے قائم کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عیبت سے سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فلن تجد لسنة الله تبديلا اس میں تبدیلی ممکن نہیں چنانچہ انبیا علیہم السلام کی ایک ہی تاریخ اس امر کا ثبوت ہے کہ جب بھی ضرورت پیدا ہوجاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کرنے کے لئے کسی کسی کو نبوت کے خلعت سے مرفراز فرماتا۔ انسانوں کی بدلتے گئے کھڑے کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خلاف اس کے اگر انسان کو اس کے حال پر ہی چھوڑ دینا ہوتا تو ایک ہی نبی مبعوث نہ ہوتا۔ لیکن آباد دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک میں ہزار ہا نبیوں کی خدمت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی زمانے میں انسانوں کی گمراہی پر راضی نہیں ہوتا بلکہ اسے دیر کرنے کے لئے لازمی طور پر کسی نئی مبعوثی کے اور عیبت سے انتظام سے اس امر کا ثبوت مہیا فرماتا رہتا ہے کہ انسان کو اس نے اپنی عیبت سے پیدا کیا ہے۔ نہ کہ شیطان کیلئے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی آرزو سے حتی و علوہ فرماتا ہے کہ میں حسب ضرورت نبی بھیجتا ہوں کسی بھی نبی کو۔ لیکن اس پر ایمان لانا تمہارا فرض ہوگا۔ چنانچہ فرماتا ہے یا نبی ادھر اہماتنا ینزلکم رسول من عندنا انزلنا عہد پر فرماتا ہے کہ دنیا کی کوئی نبتی نہیں جو یہ کہہ سکے کہ میں نے اس کی طرف رسول نہیں بھیجا۔ ان من قرینہ الا خلا فیہا مذہب۔

آسمانی رہنمائی

پس یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی عیبت اور مخلوق کے لئے بڑی عزت ہے۔ اور وہ اسے گمراہ دیکھنا برداشت نہیں کرتا۔ اور اسے وہ ہمیشہ نورا انسان کو اور رہنمائی نبوت کے ذریعہ کرتا چلا آتا ہے اور جب تک انسان اس رہنمائی کا محتاج رہے گا۔ خدا تعالیٰ اسے راستہ دکھانے کا انتظام کرتا چلا جائے گا اور اس کی بزرگ و بڑی شاد کے سراسر ممانی ہے کہ وہ کسی وقت مخلوق کی رہنمائی سے متنبہ نہیں ہوا۔ انکار کر دے۔ اور اگر خود با اللہ ایسا ہوجائے تو کیا دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ رب خدا تعالیٰ کو اس سے کوئی مرد کار نہیں کہ اس کے بندے ہدایت پائیں یا گمراہی میں بھیجے پھر یہ نہیں ہوگا کہ اس نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں کہیں بھی تو اللہ کے لئے جانور

انسان کو ہدایت سے محروم کر دینے کے ارادہ کا اظہار نہیں فرماتا بلکہ جو زمانہ کی دینی حالت زیادہ خراب ہوتی جاتی ہے اور لوگ مریاوں اور بدفصلوں میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ الہی غیرت زیادہ مستعدی سے انہیں اس حالت سے نکالنے کے لئے مردوں کا کار آتی ہے اور شیطانی حملہ سے بڑھ چڑھ کر رحمانی مدافعت ایسا رنگ دکھاتی ہے۔ دنیا کی گذشتہ تاریخ پر نظر ڈالئے آپ کو کثرت سے ایسے نظارے دیکھنے میں آئیں گے۔ ہاں یہ حالات اس کے آپ کو کوئی ایک مثال ہی اس قسم کی نہیں پائیں گے کہ گمراہی کا دور دورہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے دنیا کو اسی حالت میں چھوڑ دیا ہو۔

جو بات عیبت ضروری اور خدا تعالیٰ کی سنت کے مطابق کرے گی دنیا میں گمراہی کے دور آتے رہیں گے انسان کے استیصال کے لئے اللہ تعالیٰ بھی ہی بھیجتا رہے گا اور نبوت جو راہ کم کردہ مخلوق کے لئے الہی رحمت کا ایک عظیم نشان ہے اس وقت تک کہ انسانی نسل کا خاتمہ ہوجا رہے گی۔

انوکھا نظر یہ

لیکن بعض لوگ زمانہ کی عزت اور خدا تعالیٰ کی سنت کے بالکل خلاف اس لئے یہ قائم ہونے میں کراہت ہوتی ہے۔ یہ وہ بات کا تو یہ ہیں اور بطریق حارم پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ زمانہ بدیوں کی انتہا کا زمانہ ہے۔ یہ یہ بھی کہتے ہیں کہ پہلے زمانہ میں اگر ایک آدمی بدی ظاہر ہوتی تھی تو اس زمانہ میں سب بدیوں کا اجتماع ہوجاتا

اور پہلے اگر ان کی شدت میں کسی تھی تو اب انتہائی شدت سے ان کا ظہور ہورہا ہے اور اس قدر خالی ہیں کہ دنیا کا کوئی ملک کوئی علاقہ کوئی آب و ہوا اور انسانی چہرے کا کوئی رنگ گناہ کی آلودگی سے بے دارنا نہیں۔ لیکن حیرت ہے کہ یہ لوگ اسی سانس سے یہ بھی کہتے ہیں کہ رب اللہ تعالیٰ دنیا کی ہدایت کا کوئی سامان نہیں کرے گا۔

کیونکہ نبوت مند ہے اور حضرت خاتم المرسلین اور محمد اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کیلئے ایسا مقام تجویز کرتے ہیں کہ دنیا خواہ کس قدر بھی زچوں حالی کا شکار ہوجائے نبوت خیر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم میں اب نعوذ باللہ کسی قسم کی حرکت پیدا نہیں ہوگی۔ ہمارا محبوب آتا اور مطاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے اپنی زندگی بھولی جھٹکی مخلوق کے علم میں گذردی جس نے ان کی خاطر اپنی عزت قربان کر دی۔ وطن مافوق کو جیتے جیتے خیر باد کہو۔ اپنے شان شاکر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہم را جعین کی عزت جانی مخلوق خدا کی عبادت کیلئے

شہد کو دادا اہل اور مسلمانوں نے اس نخل آرزو سے محمد کی آبیاری کیلئے کسی قسم کی قربانیوں سے صدیوں تک ہنسی نہ کیا۔ بدقسمتی سے اب ان میں سے ہی ایک فرد یہ کہہ رہا ہے کہ دنیا کی اس عظیم نشان بدہالی کا اب کوئی چارہ نہیں رہا۔ جانیکا اور اب کوئی نئی نہیں آسکتا خواہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اور آپ کے فیض سے نہیں پائے والا اور آپ کی شریعت کا خادم اور آپ کے دین کی رعایت کا غم کے ہر جمعہ کیوں نہ کیا گیا ہو انہم بقدرت مالا یرونی من القبول۔

قابل غور امر

ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہئے کہ آخر وہ ایک زمانہ اللہ شریعت کا اپنے آپ کو با بقدرت سے اپنے اندر اس کی موجودگی میں وہ کسی بھی عقیدہ کو جو محض خود ساختہ ہونے کے عہد نہیں ہیں۔ زیادہ علاقے اور خدا کے رسول کے کلام کی نسبت اپنے خیالات کو ترجیح دیں گے اور جن اور بر شری طور ایمان لانے کے غم و بیداری میں اس صورت ہی مرئی سے چھوڑ دیں گے اور وہ عقائد اختیار کریں گے جن کی اصل کلام اور حضرت ہی کریم کے مبارک احادیث میں کوئی سند نہ ہو اور وہ درحقیقت ان کے فیض و اقترب ہونے میں یہ وہ اس سے بے خبر ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے علومیت کے رنگ میں ہی آدمی کے ساتھ اپنی عیبت سے کا وعدہ کر رکھا ہے جیسا کہ آیت طہ ص ۱۰۱ اور اماناتینکم رسول منکم فی آیت سے ظاہر ہے۔ یہ وہ اس کا دعویٰ ہونا ہے کہ میں دن بھر میں بیویں مرتبہ بوجھنے کا ناپیدی اور شاد ہے اور جس کے پیچھے نماز کوئی رکعت قبول نہیں کی جائے وہ سورہ فاتحہ کی تکرار پڑھی جائے والی دعا ہے کہ اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کہ ابھی میں تم علیہ کروہ کے درجات عطا فرما جس کا تونے قرآن کریم میں دوسری جگہ ذکر فرمایا ہے کہ ہر من السبیل والصدیقین والاشہداء والصابغین کا گروہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا امت محمدیہ کو یہ درجات نبوت صدیقیت و شہادت اور صالحیت دینے کا ارادہ نہیں سکتا تو کیوں کہا گیا کہ یہ دعویٰ کرتے ہو۔ حتیٰ کہ تمہاری نماز کی کوئی رکعت بھی اس کے لئے نہ ہو۔ کھلو ہونے کا آثار کو کسی مسلمان کو۔ قرآن کریم کو اللہ خود نصیب ہے سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوسکتی ختم نبوت کا اصل مفہوم ختم نبوت کا حاشا و کلا یہ مطلب نہیں کہ اب نبوت بند ہے اور دنیا گمراہ رہے گی۔ بلکہ صرف اور صرف یہ ہے کہ اب نبوت محمدی دروازہ سے ہو کر ہی مل سکتی ہے کسی دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ اب وہی شخص ہی ہو سکتا ہے جس پر محمدی شہادت ہو۔ جو محمدی کلام انفرادی اور آپ کے فیض سے نہیں پائے اور آپ ہی کے دین کی خدمت اور رعایت کے لئے مقام نبوت پر سفر فرمایا جائے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے نظام نبوت میں یہ تبدیلی فرمائی ہے

حب امیر اٹھارہ جبر - اسقاط حمل کا جبر علاج جنی تولد ڈیڑھ روپیہ - ۸/۱ مکمل خوراک گیارہ تولد کے لئے چودہ روپے - حکیم نظام جان اینڈ سنٹر گوجرانوالہ

بقیہ صفحہ (۲)

تین ہزار اسی لاکھ علاحدہ شہادت نام

تقسیم کی گئیں۔

۴۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ابدہ اللہ تعالیٰ

عزیزہ العزیز کے بیٹی ڈیڑھ روپے براد کالٹ

Wahy & Belicue in

سما کو ہم قلم ازیں دوسرے

مشاعر کے چکے ہیں۔ عرصہ زیر پرورٹ میں ایک اور

ایڈیشن تین ہزار کئی تعداد میں عمرہ کا تذکرہ طبعاً

کے ساتھ دیدہ زیب جیسی تقطیع پر مشتمل کیا گیا

یہ ٹریکٹ بقیہ اس قدر مقبول رہا کہ اب پانچ

ہزار مزید زیر طبع ہے۔ اس ٹریکٹ سے متعلقہ

مختلف جگہوں سے بہت موصلاً افسر و خطوط

موصول ہوئے ہیں۔ مشی گن سٹیٹ کالج کے

کونسلر آف فارن رسٹوڈنٹس نے خود پڑھنے

کے علاوہ انٹرنیشنل پروگرام سے تعلق رکھنے

والے طلبہ کے مطالعہ کے لئے بھی اسے رکھوایا

ڈبلیو میں سے ایک خاتون نے لکھا کہ اس کالفس مفید

دل کو مٹھ لینے والا ہے۔ نیویارک کی مشہور

ریسرچ لائبریری نے مسلم سن رائٹرز ۴

ایرانی تیل کیلئے بین الاقوامی بورڈ کا قیام

علامہ کاشانی کا بیان

تہران ۱۵ اکتوبر۔ ایران میں قومی محاذ کے رہنما

اور ممتاز مذہبی قائد حضرت آیت اللہ البروقاسم

کاشانی نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کے سابق

وزیر خزانہ نے ایرانی تیل کے متعلق بین الاقوامی

بورڈ بنانے کی جو تجویز پیش کی ہے۔ اس پر

صرف اسی صورت میں غور کیا جاسکتا ہے۔ کہ

اس کے ساتھ کسی قسم کے سیاسی بندھن

نہ ہوں۔

سونے کی کان میں دھماکہ

۸ ہلاک اور ۳۴ زخمی ہوئے

یسو ۵ اکتوبر۔ کولرا کی سونے کی کانوں

میں گذشتہ جمعرات کو ایک دھماکے سے آٹھ

آدمی ہلاک اور ۳۴ زخمی ہوئے۔ ہلاک ہو جانوں

کا ہشیم دوسرے دن تک لگیں

۴۴ اور جملہ اسلامی لٹریچر کے حصوں کی

خوش آہش کی۔ (باقی)

۴ میں۔ اور ذلیل ترین حضرات ان سے لیتے ہیں گایاں دیتے ہیں۔ حقدار کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

اور پروردگار کی کو ایسے تاجاز طریق سے کام میں لیتے ہیں کہ وہ گو یا زندہ درگور ہوتی ہیں۔ چاہیے

کہ انہی عورتوں سے انسان کا دوستانہ طریقہ تعلق ہو۔ انسان کے اطلاق فاضلہ اور خدا سے تعلق کی

پہلی کو۔ تو قوی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان سے اس کے تعلقات اچھے نہیں۔ تو پھر خدا سے کس طرح ممکن ہے کہ صلح

ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خیر کم خیر کم لاهلہا۔ یعنی اپنی بیویوں سے اچھا سلوک

کرنے والا ہی تم میں سے بہتر ہے۔ (المائدہ ۲۲، ۲۳، ۲۴)

حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ نے اہمیت اور فائقو صحن رطلان کے تحت فرماتے ہیں۔

”اہل حدیث کے ایک گروہ کا یہ مذہب ہے۔ کہ جو لوگ اپنی بیبیوں کا صلحہ رکھتے ہیں۔ ان کو نفع نہیں

دیتے۔ گھروں میں نہیں جاتے۔ ان میں قاضی توفیق کو دے۔“ (درس القرآن صفحہ ۵۹۵)

پس عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرنا چاہیے۔ (ناظر تعلیم و تربیت رپورٹ)

ہمارے بہترین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں! (مینجر)

محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد صفیہ رشید صاحبہ
شہزادی ڈسک کلاں سے تحریر فرماتی ہیں۔ کہ آپ
کی دو ای میل ممبروں کے سوال و جواب اشعار
استعمال کرنے سے متعلقہ کتابی لئے ایک لمبے عرصہ
میں سال کے بعد لڑکے کا منہ دکھایا ہے۔ سچ
بالکل تندرست اور تو تانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ
آپ کو جزائے ضرورے
قیمت مکمل گورنر ۱۹/۱۰ روپیہ
مطلنے کا
مرتب خانہ خدیجہ ربوہ ضلع جھنگ

تمام جہان کیلئے نظام نو
منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ دین سکندر آباد دکن

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

قیمت اخبار جن اجاب کی ختم ہو رہی ہے۔ ان کی فہرست
شائع ہو چکی ہے۔ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجو کر
عند اہل صاحبوں

دی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ ڈاک خانہ سے دی۔ پی
کی رقم وصول ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ بہتر
یہی کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے

عورتوں کے حقوق

نظارت ہذا میں میاں بیوی کے جھگڑوں اور تنازعات کے متعلق شکایات موصول ہوتی رہتی
ہیں۔ قرآن کریم میں ہے۔ و عاشروھن بالاعرف۔ کہ اے مردو۔ اپنی بیویوں سے
حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور حدیث میں ہے۔ خیر کم خیر کم لاهلہا۔ کہ تم میں سے
اچھا وہ ہے۔ جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ اور نیک سلوک کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔
”مسلمانوں میں نکاح ایک معاہدہ ہے۔ جس میں مرد کی طرف سے جہر اور قہد نان و نفقہ اور اسلام
اور حسن معاشرت بشرط ہے۔ اور عورت کی طرف سے عفت اور پاک و امنی اور نیک چلنی اور زانیہ و زانیہ
شرط ضروریہ میں سے ہے۔“ (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۲۵)

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں۔
”سورۃ نساء کی آیت کی حفاظت جیسے اسلام نے کی ہے۔ ویسی کسی دوسرے مذہب نے
قدماً نہیں کی۔ مختصر الفاظ و لہن مثل المذی علیھن بالاعرف میں ہر ایک قسم
کے حقوق بیان فرماتے ہیں۔ یعنی جیسے حقوق مردوں کے عورتوں پر ہیں ویسے ہی عورتوں کے
مردوں پر بھی ہیں۔ لیکن لوگوں کا حال سنا جاتا ہے۔ کہ ان بیچاروں کو پاؤں کی جوتی کی طرح عاجز

آرام و سفر کے سہارا کے لئے بی بیوں کو سلیٹ کی آرام دہ نئے ڈیزائن
آرام و سفر کے سہارا کے لئے بی بیوں کو سلیٹ کی آرام دہ نئے ڈیزائن
سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ آخری بس یا لکٹ کیلئے ۳۔ ۵ بج شام چلتی ہے۔
(چوہدری) سردار خان مینجر جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

تشریف اٹھرا۔ محل صنایع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲۱/۸ روپے مکمل گورنر ۲۵ روپے۔ دو خانہ نور الدین جو دھال بلڈنگ لاہور

ایرانی بحران وسط و سمبر تک اپنی انتہا کو پہنچ جائیگا

تیل کے تنازعہ کے متعلق امریکی حلقوں کی قیاس آرائیاں

واشنگٹن ۱۵ اکتوبر (گلوبل ٹیلی گراف)۔ امریکی حلقوں کی قیاس آرائیاں ہیں کہ وسط و سمبر تک یہ بحران اپنی انتہا کو پہنچ جائیگا۔ اس سے ذمہ دار ایران میں جی پی او کا ہنگامہ بیکار ہونے والے تیل کی مقدار پر بھی موثر اثر پڑے گا۔ باختر حلقوں نے اس ضمن میں اندازہ لگایا ہے کہ دوسرے ممالک کو بھی فوجی نوعیت کی سرگرمیوں کا اظہار نہیں کرے گا۔

ایرانی حالات کے متعلق اردن کار و عمل

عمان ۱۵ اکتوبر۔ اردن میں ایرانی تیل کے تنازعہ کا عوام پر رد عمل اس روز پیشہ کی صورت میں ظاہر ہوا ہے کہ اگر یہ معاملہ طے نہ ہو تو زمین الاخری صورت حال زیادہ خراب ہو جائے گی۔ یہاں محسوس کیا جا رہا ہے کہ تیل کے تنازعہ کے ممالک میں جائزہ گیری کے حقوق اور ان ممالک کے قومی عزائم کے درمیان سماعت کی کوئی راہ تلاش کرنی ضروری ہے۔

سرکاری حلقوں سے سلسلہ جاتوں میں گونجوں کی خبر آئی ہے کہ اس تنازعہ کو حل کرنے کے لیے تیل کے ذخیرے کو استعمال کرنا چاہیے۔ اگرچہ اردنی اخبارات اس تنازعہ کی خبروں کو نمایاں طور پر شائع کر رہے ہیں لیکن کسی نے اس مسئلہ اور زمین الاخری تنازعہ کو نہیں لیا ہے۔

دوسرا ملک لاجوں کو سزا موت

اسلام آباد ۱۵ اکتوبر۔ آج ان دو آدمیوں کو جنہوں نے لکھنا جانے والے چند صحافیوں کو جبریہ امر کے ایک ریگسٹار جزیہ میں مرتے کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ سزا موت دیدی گئی۔ یہ دونوں ایئر بیس سے ایک ہوائی کشتی میں صحافیوں کو لے کر اس واقعہ کے ساتھ روانہ ہوئے کہ انہیں بحران سے گذار کر عرب پہنچا دیں لیکن اس کے برعکس انہوں نے ان مسافروں کو جبریہ کیڑوں کے جزیہ پر اتار دیا۔

کچھ عرصہ کے بعد دوسرے اتفاقاً ایک جہاز کا ٹکڑا ہوا جس نے وہاں تین آدمیوں کو پایا جو زندہ رہے تھے۔ تقریباً ۲۰ سے زیادہ آدمی بیچوں اور بیچوں سے مر چکے تھے۔ جولائی میں سادہ می بیٹا فوجی عدالت نے ان کے سزائے موت تجویز کی اور عدالت عالیہ نے اس سزا کی تصدیق کر دی (دستاویز) دم کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور اپنے بھائی کو سازش میں حصہ لینے کے الزام میں عین اس کی شادی کے روز ریاست سے باہر نکال دیا ہے امیر کے ساتھ معتد روگ بھی عدالت چلے گئے تھے۔ انہیں دس آئے کہ اجازت دیدی گئی تھی (دستاویز) قاہرہ ۱۵ اکتوبر۔ مسلم باہرے کہ حکومت مصر انہیں مصری تعلقات کے متعلق ایک فوجی کوئی بیان مرتب کر رہی ہے۔ (دستاویز)

مراکش کے متعلق عرب لیگ کے فیصلہ میں اقوام متحدہ کی دلچسپی

نیویارک ۱۵ اکتوبر۔ عرب لیگ کے فیصلہ کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی پر اس سیشن پر مراکش کی آزادی کا مسئلہ پیش کیا جائے گا۔ اگرچہ اس میں خاص دلچسپی ہے۔ کیونکہ مراکش میں اس کے فوجی اڈے موجود ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب یہ مسئلہ اقوام متحدہ کے پیش ہوگا۔ تو مصریہ دعوے کو سے گا کہ یہ امر بھی اڈے سلطان مراکش کی مرضی کے بغیر فرانس سے لے کر قائم کئے گئے ہیں۔

مصرین کا خیال ہے کہ مراکش کی استقلال پارٹی کو پیرس میں اس مسئلہ کی حمایت کے لئے بلاجا جائیگا۔ لاکھ کے ۴ لاکھ افراد کے علاوہ غلامی پاشا بھی پیرس میں موجود ہو گئے (دستاویز)

ترکی میں نئی پارٹی کی تشکیل

استنبول ۱۵ اکتوبر۔ اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ ترکی میں ایک نئی سیاسی پارٹی قائم کی جا رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مشہور سیاست دان ڈیمو کریٹک پیپلز پارٹی اور نیشنل پارٹی سے علیحدہ ہو کر ایک نیا گروپ بنا رہے ہیں جس کا نظریہ نسبی ستم سے قوم پرستانہ ہوگا۔ اس پارٹی کے راہنما تک خارجہ پالیسی کے متعلق نیا نظریہ پیش کریں گے۔

استنبول ۱۵ اکتوبر۔ اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ ترکی میں ایک نئی سیاسی پارٹی قائم کی جا رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مشہور سیاست دان ڈیمو کریٹک پیپلز پارٹی اور نیشنل پارٹی سے علیحدہ ہو کر ایک نیا گروپ بنا رہے ہیں جس کا نظریہ نسبی ستم سے قوم پرستانہ ہوگا۔ اس پارٹی کے راہنما تک خارجہ پالیسی کے متعلق نیا نظریہ پیش کریں گے۔

مصر اور سوڈان کو علیحدہ نہیں کیا جاسکتا
مؤتمراً اسلامی کی طرف سے مصر کی حمایت
کو ابھی ۱۵ اکتوبر۔ سوڈان عالم اسلامی کراچی نے ایک قرارداد میں مصر کے موقف کی حمایت کی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مصر اور سوڈان وادی نیل کے دو لاشعک حصے ہیں۔ اور دونوں حصے ایک دوسرے کے محتاج ہیں۔ علاوہ ازیں تو فی لسانی اور جغرافیائی نقطہ نظر سے بھی انہیں ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ قرارداد میں مصر کے اعلان کی تائید کی گئی ہے۔ سوڈان کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

کے دوسرے چاول کی فصل کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ لیکن سندھ میں چاول کی فصل پیداوار پر لاکھوں کے برابر ہوگی۔ اس فصل پیداوار سے سندھ بابت ان کے دوسرے حصوں کو اپنے وعدے کے مطابق چاول فراہم کر سکے گا۔ سندھ میں چاول کی قیمت متوازن ہے۔

معاہدہ اوقیانوس میں ترکی کی شمولیت

تین بڑے فوجی افسروں کی ملاقاتیں
انقرہ ۱۵ اکتوبر۔ امریکی برطانیہ اور فرانس کے اعلیٰ فوجی افسروں نے کل ترکی کے سیاسی اور فوجی قائدین سے ملاقات کی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں معاہدہ اوقیانوس کے مکمل کن کی حیثیت میں ترکی کے مستقبل پر غور کیا گیا۔

جنرل اور بریڈے ڈائریجی ٹیٹل مارشل سرویل سیم (برطانیہ) اور جنرل پارلس پچرڈ (فرانس) نے ترکی کے وزیر اعظم مشرف بنان وزیر خارجہ مشرف نواد وزیر دفاع مین اور دیگر لیڈروں سے گفت و شنید کی۔

اس بات حیرت کے قیاس میں ہے کہ فوجی افسروں نے صدر جمال بایار سے ملاقات کی۔

لیبیا کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائیگا

عظاہر پاشا کا بیانات
اسکندریہ ۱۵ اکتوبر۔ عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل عظام پاشا نے بتایا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ لیبیا کی آزادی کا مسئلہ اقوام متحدہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔